حضرت عمر بن خطابؓ ایک مرتبہ اپنے ایک سفر کے دوران ایک قافلے سے ملتے ہیں' اس قافلے میں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بھی ہیں۔ حضرت عمرؓ ایک شخص سے کہتے ہیں کہ پوچھو: "آپ لوگ کہاں سے آ رہے ہیں؟"

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ: فج عمیق سے۔

حضرت عمرؓ: اور کہاں کا ارادہ ہے؟

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ: بیت عتیق کا۔

حضرت عمرؓ: قرآن کا کون سا حصہ سب سے عظیم ہے؟

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ: اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ج لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط (البقرہ ۲:۲۵۵) اللہ' وہ زندہ جاوید ہستی' جو تمام کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے' اس کے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔ وہ نہ سوتا ہے اور نہ اُسے اونگھ لگتی ہے۔

حضرت عمرؓ: قرآن کا کون سا حصہ سب سے زیادہ محکم ہے؟

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ: اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰی (النحل ۱۶:۹۰) اللہ عدل و احسان اور صلہ رحمی کا حکم دیتا ہے۔

حضرت عمرؓ: قرآن کا کون سا ٹکڑا سب سے زیادہ جامع ہے؟

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ: فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَیْرًا یَّرَهٗ ۝ وَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا یَّرَهٗ ۝ (الزلزال ۹۹: ۷-۸) پھر جس نے ذرہ برابر نیکی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا۔ اور جس نے ذرہ برابر بدی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا۔

حضرت عمرؓ: قرآن کا کون سا حصہ سب سے زیادہ خوف ناک ہے؟

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ: لَیْسَ بِاَمَانِیِّكُمْ وَلَآ اَمَانِیِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ط مَنْ یَّعْمَلْ سُوْٓءًا یُّجْزَ بِهٖ لا وَلَا یَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِیًّا وَّلَا نَصِیْرًا ۝ (النساء ۴:۱۲۳) انجام کار نہ تمھاری آرزوؤں پر موقوف ہے' نہ اہل کتاب کی آرزوؤں پر۔ جو بھی برائی کرے گا اس کا پھل پائے گا اور اللہ کے مقابلے میں اپنے لیے کوئی حامی و مددگار نہ پا سکے گا۔

حضرت عمرؓ: قرآن کا کون سا حصہ سب سے زیادہ اُمید افزا ہے؟

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ: قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ط اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝ (الزمر ۳۹: ۵۳) (اے نبیؐ) کہہ دو کہ اے میرے بندو' جنھوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے' اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو جاؤ' یقیناً اللہ سارے گناہ معاف کر دیتا ہے' وہ غفور رحیم ہے۔

(خیر خواہ)